37805 ـ روزے کی ابتداء میں کوئي خاص دعا نہیں ہے

سوال

روزوں کے شروع میں ہمیں کونسی دعا کرنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے طلحہ بن عبیداللہ رضي اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

(اللَّهُمَّ أَهْلِهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالإِيمَانِ ، وَالسَّلامَةِ وَالإِسْلامِ ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ) اے اللہ ہم پراس چاند کو امن وایمان اور برکت و سلامتی وسلام کے ساتھ طلوع کر ، میرا اورتیرا رب اللہ تعالی ہے ۔

دیکھیں سنن ترمذی حدیث نمبر (3451) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (2745) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

الیمن برکت کو کہا جاتا ہے ۔

یہ دعا صرف رمضان المبارک کے چاند کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ہرمسلمان کو چاہیے کہ جب بھی نیا چاند نظر آئے تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے ، رمضان میں ہردن کے لیے کوئي اسی دعا نہیں ملتی جسے روزہ شروع کرتے وقت پڑھنا چاہیے ، بلکہ صرف روزے کے لیے اپنے دل سے نیت کرے کہ وہ کل روزہ رکھے گا ۔

(لیکن وہ نیت کی دعا جوآج معروف ہے وہ صحیح نہیں)

نیت میں شرط یہ ہے کہ نیت رات کو طلوع فجر سے قبل کرنی چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوشخص فجر سے قبل روزہ کاارادہ نہیں کرتا اس کا روزہ نہیں ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (730) ۔

سنن نسائي كےالفاظ ہيں :

(جورات كونيت نہيں كرے گا اس كا روزہ نہيں) سنن نسائی حديث نمبر (2334) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح سنن ترمذی (573) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

اس كا معنى يہ ہے كہ جوشخص رات كوروزے كی نيت اوراس كا ارادہ نہيں كرتا اس كا روزہ نہيں ہے ۔

اورنيت دل كا عمل كوكہتے ہيں نہ كہ زبان سے الفاظ كی ادائيگي كو اس ليے مسلمان كودل سے عزم كرنا چاہيے كہ وہ صبح روزہ ركھے گا ، اس ليے مسلمان كے ليے مشروع نہيں كہ وہ زبان سے نيت كے الفاظ ادا كرتا ہوا كہے كہ ميں روزے كی نيت كرتا ہو يا اس طرح كے كوئي الفاظ مثلا جوآج كل معروف ہے (وبصوم غد نويت شهر رمضان) يہ كہنا جائز نہيں كيونكہ ايسا كرنا بدعت ہے جوكہ لوگوں كی ايجاد ہے اس كا شريعت سے كوئي تعلق نہيں ۔

واللہ اعلم .